



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب سلام بدعت حسنہ ہے تو کیا لوگوں کو نبی کریم ﷺ کی ذات گرامی پر سلام کرنے سے منع کرنا چاہیے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نہیں! رسول اللہ ﷺ کی ذات گرامی اور دیگر حضرات انبیاء کرام علیہ السلام پر صلوٰۃ پڑھنا بدعت حسنہ نہیں ہے جیسا کہ سائل نے اپنے سوال میں ذکر کیا ہے بلکہ یہ حکم شریعت ہے جیسا کہ اولہ شرعیہ سے یہ ثابت ہے لہذا لوگوں کو صلوٰۃ و سلام سے منع نہیں کرنا چاہیے۔ الایہ کہ کسی ایسے طریقے سے پڑھا جائے جو سلف صالح حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین اور تابعین کے عہد میں معروف نہ ہو مثلاً جیسا کہ مؤذن اذان کے بعد جہری آواز میں پڑھے یا کچھ لوگ مخصوص اوقات میں جمع ہو کر صلوٰۃ و سلام پڑھیں۔ تو یہ سلف صالح سے ثابت نہیں ہے تو اس انداز سے پڑھنا بدعت ہوگا جب کہ مطلق صلوٰۃ و سلام پڑھنا حکم شریعت ہے۔

حدا ما عمنی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ](#)

ج 1 ص 38